مولانا عبدالمبین عبدالخالق ندوی *

بعض جدید طبی مسائل اوران کا شرعی حکم (۱)

O رحم مادر کی تجارت　O ایڈز کی شرعی حیثیت　O ٹیوب بے بی　O لاش کا پوسٹ مارٹم
O تعدیہ انفکشن　O کلوننگ　O ضبط ولادت　O اعضاء کی پیوند کاری
O ایکسرے، سونوگرافی، سٹی اسکین کے لیب وغیرہ وغیرہ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے "علم الانسان مالم یعلم" (العلق:۵) اللہ نے انسان کو وہ سکھایا جسے وہ نہیں جانتا تھا) امام شافعیؒ کا قول ہے کہ "العلم علمان علم الفقہ للادیان وعلم الطب للابدان" (مفتاح السعادہ، ص:۱/ ۲۶۷) (علم درحقیقت دو ہیں، ایک علم فقہ، دین جاننے کے لئے اور دوسرا علم طب، جسمانی علاج کے لئے) جب دین سے رشتہ مضبوط تھا تو ان دونوں علوم میں مطابقت تھی مگر اب جوں جوں طبی میدان میں حیرت انگیز طور پر ترقی ہوتی جا رہی ہے اسی قدر نئے نئے مسائل بھی مسلم معاشرہ میں پیدا ہوتے جا رہے ہیں اور ان کی حلت وحرمت کا مسئلہ دین سے بُعد اور روح دین سے بے خبری کی بنا پر مسلمانوں کے لئے بہت پیچیدہ ہوتا جا رہا ہے، علاوہ ازیں گزشتہ صدی میں ایسے علوم وفنون پیدا ہو گئے ہیں، جو براہ راست عقیدہ وایمان سے ٹکراتے ہیں اور کچھ نئی ایجادات وانکشافات بھی سائنس کے دوش پر سوار ہو کر خلق خدا کو گمراہ کر رہی ہیں، جن کو دور جدید کی ترقی اور سائنس کی برکت سمجھ کر بہت سے اہل ایمان بھی حلال وحرام کی تمیز کئے بغیر انہیں قبول کر لیتے ہیں لہٰذا یہ سارے امور اس بات کے متقاضی ہیں کہ کتاب اللہ وسنت رسول اللہ ﷺ کی روشنی میں ان کا ایسا حل پیش کیا جائے جو سبھی کیلئے قابل قبول ہو، چونکہ اسلام اپنی تعلیمات کے ذریعہ روز اول سے ہر دور کی رہنمائی وسرپرستی کی پوری اہلیت وصلاحیت رکھتا ہے اس لئے یہاں اسی کی روشنی میں پیش آمدہ جدید طبی امور اوران سے پیدا شدہ مسائل کا جائزہ لیا گیا ہے جن میں سے کچھ تو بالکل حرام ہیں اور کچھ طبی ایجادات قابل قدر ہیں جن سے استفادہ اسلامی حدود وضابطے میں رہ کر کیا جا سکتا ہے۔

---

* استاد جامعہ ریاض العلوم دہلی ومدیر مرکز الدعوۃ والبحوث العلمیۃ، سدھارتھ نگر

(۱) یہ مقالہ ۲۸ ویں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس منعقدہ پاکوڑ (جھارکھنڈ) کے فقہی سیمنار میں پڑھا گیا۔